بخت

قسط 3

مصنف مہرالنساء شاہ میر :

بس ہالے بس اس وقت میرے ضبط کا مزید امتحان نہ لو تم گھر جاو گی وہ لڑکا مرتا ہے تو مرے جہنم میں جاتا ہے تو جائے لیکن تم ہالے تم گھر جاؤ گی اور اب میں تمہاری زبان سے ایک لفظ نہ سنوں انکی بات ابھی آدھے میں تھی جب انہوں نے ڈاکٹر کو آئی سی یو سے باہر آتے دیکھا وہ دونوں اچھنبے سے انکو اپنے قریب آتے دیکھتے رہے

دیکھیں پیشنٹ کا خون کافی بہہ گیا ہے آپ لوگ فوری طور پہ بلڈ کا انتظام کریں

بلڈ گروپ کیا ہے اس کا ہارون نے بے تاثر لہجے میں پوچھا تھا او نیگیٹو آپ کو جلدی کرنا ہوگی یہ ارجنٹ ہے ان کو بلڈ کی سخت ضرورت ہے اب کہ ہارون بھی پریشان ہو گیا تھا کچھ بھی ہو وہ ایک انسان تھا اتنا بے حس نہیں تھا کہ کسی کو مرتا دیکھے آپ اریج کر دیں بل ہم پے کر دیں گے ہارون نے حل نکالا تھا یہ rare بلڈ ہے اس وقت ہم نہیں اریج کر سکتے آپ کو خود کچھ کرنا ہو گا آپ دونوں میں سے کوئی بھی دے سکتا

ہے جس کا بلڈ گروپ میچ ہو جائے

آپ کسی بلڈ بینک سے چیک کر لیں ہارون نے ہمت نہیں ہاری تھی

یہ سب آپ کا کام ہے اس وقت ہسپتال کے بلڈ بینک میں صرف ایک ہی بوتل ہے اس گروپ کی وہ ہم آپ کو تب دے سکتے ہیں جب آپ بدلے میں ایک بوتل ارینج کروادیں اور آپ کے پیشنٹ کی حالت کافی نازک ہے آپ کے پاس پندرہ منٹ ہیں ہمیں بتادیں جلدی

اس پورے وقت میں ہالے بالکل پر سکون سی کھڑی تھی

ڈاکٹر ہمیں بس دو منٹ دے دیں ہالے مطمئن سی بولی تھی ڈاکٹر واپس مڑ گئے تھے

ہارون غور سے ہالے کو دیکھ رہا تھا اور اگلے ہی لمحے وہ نفی میں سر ہلانے لگا نہیں ہالے ایسا بالکل بھی نہیں ہو گا اپنے ذہن سے یہ سوچ نکال دو ہارون میرا اور اس کا بلڈ گروپ سیم ہے وہ اب پر جوش سی تھی بالکل بھی نہیں میں خود جا کے اس کا گلہ دبا دوں گا اگر تم نے ایسا کچھ سوچا بھی تم نہیں دو گی خون سمجھی تم میں یہ نہیں کرنے دوں گا یار یہ ایک ایڈوینچر ہو گا سمجھو تو سہی میں نے آج تک بلڈ ڈونیٹ نہیں کیا مجھے فیل کرنے دو میں دیکھنا چاہتی ہوں

کیسا محسوس ہوتا ہے کسی کو اپنا خون دے کر

ہر گز نہیں یہ نہیں ہو گا میں پتہ کرتا ہوں کسی بلڈ بینک سے میں ارینج کرلوں گا وہ اب چڑ کر بولا تھا ہالے نے چند لمحے اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا ہارون بے بسی سے اس کو دیکھتا رہا اور پھر ہارے ہوئے انداز میں گردن جھکادی وہ اپنی بات منوانا جانتی تھی

I hate you for this

وہ دبا دبا سا چلایا تھا ہالے نے گویا سنا ہی نہیں

ہالے نے ڈاکٹر سے بات کر لی تھی کچھ ضروری ٹیسٹس کے بعد اب وہ ایک بیڈ پہ لیٹی تھی ایک تیس پینتیس سالہ مسیح نرس اس کی کلائی پر کینولا فکس کر رہی تھی وہ جتنی مطمئن تھی ہارون اتنا ہی بے چین آرام سے لگاؤ تم نے تو باز و سرخ کر دیا ہے اسکا وہ نرس کو جھڑک رہا تھا سر آپ لگا لیں آکر اگر اپنی بہن کی اتنی فکر ہو رہی ہے وہ نرس شدید کوفت زدہ نظر آتی تھی ہالے نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی

تم مجھے سکھاؤ گی بہن نہیں ہے یہ میری سمجھی تم کام کرو اپنا یہاں لوگوں کے رشتے نہ بنانے لگ جاؤ

شوہر تو ان کے اندر ہیں بھائی ہی ہوں گے نہ آپ مجھے سکھا رہا ہے جیسے دس سال سے یہاں جھک مارتی رہی ہوں میں وہ اب بھی جلی کٹی لگتی تھی میں تمہاری شکایت کر دوں گا ہسپتال کے انتظامیہ سے دو منٹ کے اندر یہاں سے غائب ہو جاؤ ورنہ اس جاب

سے ہاتھ دھو لو تم

وہ بڑ بڑاتی ہوئی وہاں سے نکل گئی تھی جیسے جیسے خون کی بوتل بھرتی جا رہی ہارون کا دل بیٹھا جا رہا تھا یار یہ بہت زیادہ بھر گئی ہے اب کیا سارا خون نکال لیں گے نرس چلو اب اس کو ہٹاو بھی تم لوگ تو قصائی ہی بن گئے ہو ہارون پلیز تم چپ کر کے نہیں بیٹھ سکتے ہالے کو کوفت ہوئی تھی لیکن جواب ندارد یہ بھی ایک انداز تھا کے وہ ناراض ہے اس سے قریب ایک گھنٹہ بعد ہارون تنے ہوئے تاثرات کے ساتھ ہالے کے ساتھ چلتا ہوا اپنی کار تک آیا تھا

ہالے کو کار میں بیٹھانے کے بعد وہ ڈرائیونگ سیٹ پے آ کے بیٹھا تھا اور ہالے بھی خاموشی سے بیٹھ چکی تھی اسکا دل چاہ رہا تھا ہاتھ بڑھا کر میوزک ہی آن کر دے لیکن خود پہ جبر کئے بیٹھی رہی میوزک کے بغیر اسکا ایک منٹ بھی نہیں گزرتا تھا لگا کہ اتنا لمبا سفر کافی دیر خاموشی چھائی رہی اس کے بعد ہارون نے بولنا شروع کیا تھا میں نے شام تمھیں کال کی تھی تم نے کہا تم مدحت کے گھر رکو گی رات اور رات کے 3 بجے تم مجھے کہتی ہو کے تمہارا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے میں مرنے والا ہو گیا تھا یہ سن کے ہالے یہاں آ کے مجھے کیا دیکھنے کو مل رہا ہے کہ ہالے بی بی ایک انجان آدمی کو اپنا شوہر کہہ کے اسکا علاج کروا رہی ہو اور پھر اس کو بلڈ بھی ڈونیٹ کرنا ہے بی بی نے تمھیں کچھ اندازہ ہے اگر وہ لڑکا کچھ کر دیتا؟ یا پھر پولیس آجاتی؟ چلو وہ بھی چھوڑو ہسپتال میں کوئی اکیلی لڑکی سمجھ کے کچھ کر دیتا؟؟ ہالے ہر کوئی بھروسے کے قابل نہیں ہوتا ہے تمھیں پتا ہے پورا راستہ تمہاری سلامتی کی دعا کرتا آیا ہوں میں اور تم

اچھا اب بس کرو اور میری سنو ہالے جیسے بور ہو چکی تھی اس تقریر سے

میں نے جب اسکو سڑک پہ دیکھا پہلے میں واقعی ڈر گئی تھی برا کر سکتا ہے تم سب کا خیال بھی آیا تھا یہ بھی سوچا تھا کے وہ میرے ساتھ برا کر سکتا ہے لیکن صرف دو منٹ کے لئے میں نے خود کو اسکی جگہ پر رکھا اور بس میں نے اسکی مدد کرنے کا فیصلہ کر لیا اور بلڈ ڈونیٹ کرنا ثواب ہے اور اب اگر تم نے ایک لفظ بھی اور کہا نا تو میں کار سے اتر جاوں گی اور آئندہ کبھی تمھیں مدد کے لئے نہیں

اچھا اچھا بس اب وہ اسکی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا زیادہ جھانسی کی رانی بننے کی ضرورت نہیں بڑی آئی تمھیں پتا ہے

تم اسکا خون دیکھ کے بھی نہیں ڈری

اب تم چپ کرو گے یا میں یہاں سے کود جاؤں

اب یہ بتاؤ اس کا کیا کرنا ہے Relax اچھا

کیا مطلب کیا کرنا ہے اسکا علاج ہو گا اور وہ چلا جایگا جہاں سے آیا تھا تم نے اسکے بلز تو کلئیر کر دیے نا ؟

اب اتنا بھی کنگلا نہیں ہو

اسکی بات پہ وہ ہلکا سا ہنسی تھی اسے ہنستے دیکھ ہارون بھی مسکرا دیا تھا

کہاں چھوڑوں اپنے گھر یا مدحت کے ؟

مدحت کے گھر چھوڑ دو

اس وقت جاؤ گی برا نہیں لگے گا ؟

Bakhtnovel.online

Generated via: **Bakhtnovel.online**